



28 مارچ دینہ (جہلم نیوز com راجہ سعید) ایڈز کا سو فیصد علاج ممکن ہو گیا علاج کا کم از کم دورانیہ 9 ماہ زیادہ سے زیادہ اڑھائی سال ابتدائی تجربات
 جاپان میں کئے۔ علاج سستا اور کم خرچ ہے کسی ادارے کی اجازت یا سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے شاہ عبداللطیف یونیورسٹی فیملی آف سائنس
 ڈپارٹمنٹ مائیکرو بائیولوجی ڈاکٹر رفیق نے کہا کہ ایچ آئی وی ایڈز اب ناقابل علاج نہیں رہا ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ انکی تیار کردہ دوا سے مریض
 کا سو فیصد علاج ممکن ہو گیا ہے اور علاج کا کم از کم دورانیہ 9 ماہ جبکہ زیادہ سے زیادہ اڑھائی سال کا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دو جڑی بوٹیاں جو صدیوں
 سے ہمارے یہاں حکمت یعنی یونانی طب میں استعمال ہوتی چلی آرہی ہے انکی مدد سے تیار کی گئی ہے ابتدائی طور پر اس دوا کے تجربات جاپان کی یونیورسٹی
 ناگریا میں کئے وہاں پر اس دوا کے موثر اثرات کو دیکھ کر وہاں کے محققین نے مشورہ دیا نے مجھے پاکستان میں اس دوا کے تجربات اور علاج کا مشورہ دیا تھا
 ۔ چنانچہ میں نے پاکستان میں ڈین فیملی آف سائنس ڈاکٹر اعجاز رسول ڈپارٹمنٹ آف مائیکرو بائیولوجی شاہ لطیف یونیورسٹی خیبر پور کی نگرانی میں کیا مکمل
 کیا۔ ڈاکٹر محمد رفیق نے انجمن بہبود مریضوں رجسٹرڈ پاکستان وڈنمارک اور اقبال آئی بلاک کے سرپرست اعلیٰ حاجی چوہدری محمد اقبال سے خصوصی
 ملاقات کی اور ان سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی تیار کی ہوئی دوا مارکیٹ میں لانے کے حوالے سے انہیں کسی پاکستانی ادارے سے اجازت
 یا سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ عالمی ادارے کے مطابق ایسی دوا جو صدیوں سے ادویات کیلئے استعمال ہونے والی جڑی بوٹیاں سے تیار کی جا رہی
 ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے علم میں ایسی 31 جڑی بوٹیاں ہیں۔ جو HIV ایڈز کیلئے موثر ثابت ہو سکتی ہیں۔ جبکہ ان میں دو ایسی ہیں جو بہت موثر ہیں
 ۔ جن کو اچھی خوراک اور حفاظتی تدابیر کے ساتھ مسلسل استعمال کیا جائے تو ایچ آئی وی ایڈز کا سو فیصد خاتمہ ممکن ہے انہوں نے بتایا یہ دوا جن مریضوں پر
 استعمال کی گئی ہے۔ ان کے ٹیسٹ آغا خان کی لیبارٹری سے علاج شروع کر سے پہلے اور بعد میں کروائے گئے۔ جو شخص میری دوا کے بار میں تحقیق کرنا

چاہتا ہے وہ مریضوں اور آغا خان جارتما معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ جبکہ میرا

موبائل نمبر 92=300-8230798 +92=21-2737266 FAX

